وفاق المدارس کا قیام واستحکام اورتوسیع
اکابرین کی جدوجہد کی روشنی میں

(قسط پنجم)

مولانا عبدالمجید مدظلہم
ناظم مرکزی دفتر وفاق المدارس

دفتر وفاق کے لئے خرید اراضی:

(1) مختلف اوقات میں دفتر وفاق مختلف جگہوں پر کرائے کی عمارتوں میں منتقل ہوتا رہا۔لیکن وفاق کی روز بروز ترقی اور کام میں وسعت کے پیش نظر اکابرین نے محسوس کیا کہ وفاق کے دفتر کے لئے اپنی جگہ اور ضرورت کے مطابق اپنی عمارت ہونی چاہیے، جہاں دفتری امور کی انجام دہی میں آسانی ہو اور کام کی غرض سے آنے والے مہمانوں کو سہولت ہو۔

چنانچہ مجلس عاملہ کے اجلاس منعقدہ 2،3 ذیقعدہ 1409ھ مطابق 8 جون 1989ء بمقام دارالعلوم فیصل آباد میں حضرت مولانا فیض احمدؒ، حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری مدظلہم اور حضرت مولانا مفتی محمد انور شاہ مدظلہم پر مشتمل کمیٹی کے ذمہ یہ کام سپرد کیا گیا کہ وہ دفتر وفاق کے لئے زمین یا مکان کا انتخاب کر کے صدر اور ناظم اعلیٰ سے منظوری لے کر خرید لیں۔ چنانچہ ان حضرات کی کاوشیں رنگ لائیں اور بالآخر بتاریخ 13 جمادی الاخریٰ 1412ھ شب جمعہ بمطابق 19 دسمبر 1991ء بعد نماز مغرب مجلس عاملہ وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے باضابطہ اجلاس کے فیصلہ کی بناء پر جناب حاجی اصغر علی صاحب ولد مولا بخش صاحب ملتان سے ان کی دومنزلہ کوٹھی واقع گارڈن ٹاؤن جو 92 مرلہ یعنی 4 کنال 12 مرلے کے پلاٹ پر تعمیر شدہ ہے، وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے مرکزی دفتر کیلئے مبلغ انتیس لاکھ (2900000) روپے پاکستانی کے عوض خریدی گئی۔الحمد للہ! آج اسی جگہ پر مرکزی دفتر وفاق موجود ہے۔

جامعہ دارالعلوم کراچی، جامعہ فاروقیہ اور جامعۃ العلوم الاسلامیہ نے پہلے دفتر کی خریداری میں پچاس

پچاس ہزار روپے تعاون کیا اور جامعۃ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن نے چار لاکھ روپے قرضہ حسنہ بھی دیا اور اسی طرح دیگر اداروں نے بھی حسب استطاعت تعاون کیا۔ دوسری مرتبہ زمین کی خریداری کے لئے جامعہ دارالعلوم کراچی، جامعہ فاروقیہ کراچی اور جامعۃ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی نے پانچ پانچ لاکھ روپے اور جامعہ دارالعلوم چمن، جامعہ دارالعلوم الاسلامیہ شیرگڑھ، اور معہد الخلیل الاسلامی بہادرآباد کراچی نے دو دو لاکھ روپے، جبکہ جامعہ عثمانیہ بہادرآباد کراچی، جامعہ مظاہر العلوم حیدرآباد، اور جامعہ مصباح العلوم محمودیہ منظور کالونی کراچی نے ایک ایک لاکھ روپے دیے۔ دیگر مدارس نے بھی حسب استطاعت تعاون کیا۔

(2) وفاق کی عالمی حیثیت، دفتر وفاق کے لئے ایک وسیع وعریض جگہ کی متقاضی ہوئی۔ اس تقاضے کے پیش نظر خانیوال روڈ ملتان کے قریب ساڑھے دس ایکڑ رقبہ خریدا گیا۔ جس کی منظوری مجلس عاملہ نے اپنے اجلاس منعقدہ 7 ذیقعدہ 1427ھ مطابق 29 نومبر 2006ء میں دی۔

(3) دفتر کی فوری ضروریات کو پورا کرنے کے لئے دفتر وفاق سے متصل کوٹھی برقبہ ایک کنال چھ مرلے ڈبل سٹوری کورڈ ایریا 6600 مربع فٹ دو کروڑ پانچ لاکھ روپے میں خریدی گئی۔ مجلس عاملہ کے اجلاس منعقدہ یکم و دو صفر المظفر 1437ھ مطابق 2، 3 نومبر 2016ء میں اس کی منظوری ہوئی۔

ضلعی نمائندوں (مسئولین) کا تقرر:

وفاق کے کام میں توسیع کے پیش نظر مجلس عاملہ کے اجلاس منعقدہ 7 ربیع الاول 1419ھ مطابق 2 جولائی 1998ء میں ہر ضلع کے اندر وفاق کے ایک نمائندہ کے تقرر کی منظوری دی گئی اور طے ہوا کہ نمائندہ وفاق کی حیثیت رکن عاملہ کے معاون کی ہوگی۔

چنانچہ اس فیصلہ کی روشنی میں بعض جگہ ضلع کی سطح پر اور بعض ڈویژن کی سطح پر مسئولین مقرر کئے گئے۔ ابتدائی طور پر ملک بھر میں 31 مسئولین مقرر ہوئے۔ حسب ضرورت ان میں اضافہ ہوتا رہا۔ اس وقت کل 90 مسئولین اپنے اپنے علاقوں میں وفاق کے امور کی نگرانی کرتے ہیں۔

مسئولین وفاق کی اہلیت کی شرائط:

وفاق کے امور کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے ناظمین کے اجلاس منعقدہ 5، 6 جمادی الاخریٰ 1437ھ مطابق 14، 15 فروری 2016ء میں مسئولین وفاق کے لئے درج ذیل اہلیت، شرائط اور فرائض مقرر کئے گئے:

(1) وفاق کے ساتھ ملحق ایسے ادارے سے تعلق ہو جو علاقے کا معیاری ادارہ ہو۔

(2) وفاق کے امور سے واقفیت اور دلچسپی ہو۔

(3) وقیع اور پروقار شخصیت کا مالک ہو۔

(4) صاحب رائے اور صاحب تقویٰ ہو۔

(5) غیر متنازع ہو اور علاقائی طور پر مدارس کے لئے قابل قبول ہو۔

(6) متحرک، فعال اور انتظامی صلاحیت رکھتا ہو نیز وفاق کے امور کے لئے وقت دے سکتا ہو۔

(7) وفاق کے اکابرین کا اعتماد حاصل ہو۔

(8) مقامی انتظامیہ کے ساتھ بہتر تعلقات کا حامل ہو۔

(9) مسئولین کا تقرر ناظمین کی مشاورت سے ہوگا۔

(10) ابتدائی تقرر عارضی طور پر ایک سال کے لئے ہوگا اور استقلال کارکردگی سے مشروط ہوگا۔

(11) مجاز اتھارٹی کوئی وجہ بتائے بغیر مسئولیت ختم کر سکے گی۔

مسئولین کی ذمہ داریاں:

(1) مدارس کے جدید الحاق، تجدید الحاق اور ترقی الحاق کے لئے بذات خود معائنہ کرنا۔

(2) سالانہ امتحانات کے لئے مراکز کے قیام اور نگران عملہ کی تقرری کی سفارشات دفتر وفاق کو ارسال کرنا۔

(3) دوران امتحان مراکز کا معائنہ کرنا۔

(4) گاہے بگاہے مدارس کے حالات سے آگاہی رکھنا اور دفتر وفاق کو اس سے مطلع کرنا۔

(5) ہر قسم کی وابستگی سے بالاتر ہو کر اپنی ذمہ داری انجام دینا۔

(6) مدارس کے مسائل کے حل کے لئے مقامی انتظامیہ سے رابطہ رکھنا اور حسب ضرورت مذاکرات کرنا۔

(7) وفاق کی طرف سے مفوضہ امور کو بجالانا۔

(8) وفاق کی پالیسی اور قواعد وضوابط سے مدارس کو آگاہ رکھنا اور تشہیر کرنا۔

(9) مقامی سطح پر مدارس کے باہمی ربط کو مضبوط بنانے کے لئے کوشش کرنا۔

ملحق مدارس کی از سر نو تجدید الحاق:

مجلس عاملہ کے اجلاس منعقدہ 7 ربیع الاول 1419ھ مطابق 2 جولائی 1998ء میں یہ بات زیر غور آئی کہ ملک میں متعدد مدارس و جامعات ایسے ہیں کہ جن کے درجات، عہدیداران، ایڈریس اور فون نمبر وغیرہ تبدیل ہو

چکے ہیں۔ جن کی تفصیل وفاق کے پاس نہیں ہے۔ بعض مدارس ایسے ہیں، جن کا الحاق مشتبہ ہے، جس سے وفاق کی شہرت متاثر ہوتی ہے۔

طے ہوا کہ ان حقائق کے پیش نظر اور دفتر وفاق کے ریکارڈ کی تصحیح وتکمیل کے لئے ضروری ہے کہ صحیح ترین کوائف پر مشتمل تمام مدارس وجامعات کا ازسرنو الحاق کیا جائے۔ تجدید الحاق کے لئے مدارس کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا۔ 30 ذوالحجہ 1418ھ تک جن مدارس کا الحاق ہو چکا ہے، وہ قدیم شمار کئے جائیں اور یکم محرم الحرام 1419ھ کے بعد ملحق ہونے والے مدارس جدید شمار کیے جائیں گے۔ قدیم مدارس اپنی سابقہ سند الحاق، فیس الحاق کی رسید، وفاق کے امتحانات میں شرکت یا وفاق سے ملحق مدارس کی فہرست میں نام بطور ثبوت پیش کریں گے۔ چنانچہ اس فیصلے کی روشنی میں 2000 مدارس نے اپنی تجدید الحاق کروائی۔

مجلس عاملہ کے اجلاس منعقدہ 24 رجب المرجب 1436ھ مطابق 13 مئی 2015ء میں ایک مرتبہ تمام ملحق مدارس کی تجدید الحاق کا فیصلہ ہوا۔ طے ہوا کہ تمام ملحق مدارس وجامعات کی محرم الحرام 1437ھ سے ازسرنو تجدید الحاق ہوگی۔ اس سلسلہ میں حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری صاحب مدظلہم نے فرمایا کہ:

پہلے ہم سالانہ بنیاد پر مدارس کے دورے کرتے تھے۔ اب چونکہ مدارس کی تعداد زیادہ ہو چکی ہے تو یہ سلسلہ ختم ہوگیا ہے۔ تاہم اس بات کی ضرورت محسوس ہو رہی ہے کہ ایک مرتبہ تمام مدارس کا دورہ کرنا چاہیئے۔ اس سے مدارس کے ساتھ رابطہ مضبوط ہوگا۔ نیز ہر ملحق مدرسہ سے نیا الحاق فارم پر کروایا جائے گا جس سے مدارس کے تازہ ترین کوائف جمع کیے جائیں گے۔ تجدید کا کام اطمینان اور ترتیب سے کرنا چاہیئے۔

تجدید الحاق کے لئے ضلع وتحصیل سطح پر کمیٹیاں تشکیل دی گئی۔ تاکید کی گئی کہ ہماری کمیٹی تمام کوائف کی تحقیق کرے، کوائف درست کروائے اور الحاق کرنے یا نہ کرنے کے بارے میں اپنی واضح رپورٹ تحریر کرے۔ نیز جو کمی ہو وہ پوری کرنے کی ہدایت کی جائے اس کے بعد الحاق ہو۔ تجدید الحاق میں مدارس کے تعلیمی معیار اور وفاق کے وقار کو ملحوظ رکھا جائے۔ وفاق کی بقاء اتحاد اور تنظیم میں ہے۔

الحمدللہ! ملک بھر کے تمام مدارس کی تجدید الحاق کا وسیع کام مسئولین وفاق اور دفتر عملہ کی مربوط شبانہ روز کاوشوں سے ایک سال کے عرصہ میں پایہ تکمیل کو پہنچ رہا ہے۔ ناظمین کے اجلاس منعقدہ 30 محرم الحرام 1438ھ مطابق یکم نومبر 2016ء اور مجلس عاملہ کے اجلاس منعقدہ یکم محرم الحرام 1438ھ مطابق 2، 3 نومبر 2016ء میں تجدید الحاق کی رپورٹ پیش ہوئی۔ ''وفاق'' سے کل 17952 مدارس وجامعات مع شاخہائے (3508) ملحق ہیں۔ 852 مدارس کی تجدید تا حال باقی ہے'' جبکہ 3523 مدارس ختم ہو چکے ہیں۔ جن مدارس کی تجدید الحاق ہو چکی

ہے ان کے کوائف کا اندراج کر کے بروقت اسناد تجدید الحاق جاری کر دی گئی ہیں۔ بقیہ مدارس کی تجدید کا کام بھی تیزی سے جاری ہے اور جلد یہ کام مکمل کرلیا جائے گا۔ ان شاء اللہ

مدارس کے الحاق کے لئے قواعد وضوابط:

مدارس کے الحاق سے متعلق ابتداء سے قواعد مرتب ہوئے، جن میں وقتاً فوقتاً تبدیلی ہوتی رہی۔ اجلاس مجلس شوریٰ منعقدہ 12 رجب المرجب 1422ھ مطابق 30 ستمبر 2001ء میں مدارس کے الحاق سے متعلق جامع قواعد وضوابط منظور ہوئے۔ اس کے بعد 24 رجب المرجب 1436ھ مطابق 13 مئی 2015ء کو تجدید الحاق فیصلہ ہوا تو الحاق کے قواعد وضوابط کو از سر نو مرتب کیا گیا۔ حتمی قواعد وضوابط برائے الحاق حسب ذیل ہیں۔

(1) شرائط الحاق:

(1) ادارہ کا مسلک عقائد اہل السنۃ والجماعۃ مطابق تشریحات فقہ حنفی وسلف صالحین اکابر علماء دیوبند ہو۔

(2) الحاق کے لئے صدر یا ناظم اعلیٰ وفاق کا بذات خود یا کسی نامزد معتمد، رکن مجلس عاملہ، مسئول وفاق کا بذات خود معائنہ وتحریری سفارش کرنا۔

(3) وفاق المدارس سے وابستگی اور وفاق کے طے شدہ قواعد وضوابط، دستور وفاق، ہدایات اور نصاب تعلیم کی پابندی ضروری ہے۔

(4) ہر سطح کے ادارہ کے مہتمم کا اس سطح کے نصاب سے آگاہی ہونا، وفاق المدارس کے مسلک سے وابستہ ہونا ضروری ہوگا۔

(5) ادارے کا عملاً وفاق کے الحاق فارم میں درج کوائف اور شرائط کے مطابق ہونا ضروری ہے۔

(6) الحاق اس درجے میں ہوگا جس درجے میں طلبہ / طالبات کا امتحان دلوانا ہو۔

(7) درجہ عالیہ کا الحاق ,,جامعہ،، اور تحتانی درجات کا مدرسہ، معہد، دار العلوم یا مکتب کے نام سے ہوگا۔

(8) معائنہ کے لئے معائنہ کنندہ سے رابطہ کرنا، ان کو معائنہ کے لئے لے جانا اور آمدورفت کے اخراجات برداشت کرنا مدرسہ / جامعہ کی ذمہ داری ہے۔

(9) درجہ کتب کے الحاق کے لئے ہر درجہ میں مجموعی طور پر کم سے کم تین تعداد اور درجہ تحفیظ کے لئے ناظرہ سمیت کم سے کم 25 تعداد لازم ہے۔

(10) مدرسہ کی اپنی عمارت بقدر ضرورت (ملکیت / عاریت / کرایہ) ہونا ضروری ہے۔

(11) ہر سطح کے الحاق کے لیے اس درجہ کے طلبہ / طالبات نیز مطلوبہ استعداد کے اساتذہ/معلمات کا ہونا ضروری ہے۔

(12) نئے مدارس کا الحاق شوال المکرّم سے 30 ربیع الاول تک کیا جائے گا۔تجدید الحاق، ترقی الحاق و بحالی الحاق پورا سال جاری رہے گی۔

(2) بقائے الحاق کی شرائط:

(1) جس سطح پر الحاق ہوا ہے اس سطح کی تعلیم وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے نصاب کے مطابق ہونا ضروری ہے

(2) وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے دستور، قواعد وضوابط نیز وقتاً فوقتاً جاری ہونے والی ہدایات پر عمل درآمد ضروری ہوگا۔

(3) سالانہ فیس اور ماہنامہ وفاق المدارس کی فیس بروقت جمع کرانا ضروری ہوگا۔

(4) اگر کسی سال امتحان کے لئے طلبہ تیار نہیں ہوئے تو دفتر کو تحریری اطلاع دینا اور ملحقہ درجے کی سالانہ فیس و ماہنامہ فیس ادا کرنا لازم ہے۔

(5) جس درجہ میں الحاق ہو اور مسلسل تین سال تک اس درجہ کے امتحان میں شرکت نہ ہو تو نچلے درجے میں اس کی تنزلی کردی جائے گی۔

(6) وفاق کے نظام امتحان میں شرکت کرنا ضروری ہے۔مسلسل تین سال تک عدم شرکت کی صورت میں الحاق منسوخ تصور کیا جائے گا۔جو کہ رکن مجلس عاملہ/مسئول کی تصدیق اور مکمل شرائط الحاق کے ساتھ بحال ہوگا اور بقایا واجبات کی ادائیگی لازم ہوگی۔

(7) ہر تین سال کے بعد الحاق کی تجدید مسئول کی معائنہ رپورٹ پر ہوگی اور سند الحاق دوبارہ جاری ہوگی۔جس کی فیس 500 روپے ہے۔

(8) ہر سطح کے الحاق/بقاء الحاق کے لیے باقاعدہ طلباء کا ہونا ضروری ہے۔پرائیویٹ طلبہ وطالبات کا امتحان دلانا خلاف ضابطہ ہے۔ایسی صورت میں طلبہ وطالبات کا نتیجہ کالعدم ہوگا اور مدرسہ کے خلاف تادیبی کارروائی ہوگی۔

(9) ایسے مدارس جہاں ثانویہ عامہ یا اس سے بالائی درجات ہوں وہاں مدرسہ کی عمارت میں کم از کم اتنے کمرے/درسگاہوں کا ہونا ضروری ہوگا جتنے درجے وہاں جاری ہیں۔

(10) اقامتی مدارس میں طلباء/طالبات کے لیے معقول رہائش کا ہونا ضروری ہے۔

(11) ایسا ادارہ جس کی متعدد شاخیں ہوں، ان شاخوں کی بوقت الحاق رتجدید الحاق مسئول کی تصدیق کے ساتھ دفتر وفاق کو تحریری اطلاع دینا ضروری ہے۔ نیز وہاں پر بھی تعلیمی نظام وفاق المدارس کی ترتیب کے مطابق ہونا ضروری ہے۔

(3) مدارس بنات کے لیے خصوصی شرائط:

(1) مدرسہ میں شرعی حدود کے مطابق تعلیم وتربیت اور رہائش کا انتظام ہونا ضروری ہے۔

(2) زوجہ یا محرم خاتون کے ذریعے طالبات کی نگرانی کا اہتمام ضروری ہے۔

(3) بنات کے اقامتی اداروں میں مہتمم کی رہائش مدرسہ کے اندر نہ ہو۔

(4) مرد اساتذہ کی صورت میں ان کا طالبات رمعلمات سے اختلاط نہ ہو۔

(5) مرد اساتذہ کے لئے پس دیوار یا لاؤڈ سپیکر کے ذریعے اسباق پڑھانے کا انتظام کرنا ضروری ہے۔

(6) طالبات کے مدارس میں درجہ عالیہ اور درجہ عالمیہ میں تدریس کے لئے معلمین / معلمات کی تدریس کا کم از کم چار سال کا تجربہ ہونا ضروری ہے۔

(7) ایسے مدارس بنات جہاں شرعی پردہ کا اہتمام نہ ہوتا ہو یا غیر شرعی اختلاط کے مواقع ہوں یا وضع قطع شریعت کے مطابق نہ ہو، کا الحاق دو معتبر گواہان کی تحریری اطلاع کی صورت میں رکن مجلس عاملہ رمسئول کی تصدیق وتائید سے ختم کر دیا جائے گا۔ اور دوبارہ اس وقت تک الحاق بحال نہیں ہوگا جب تک شکایات کا مکمل ازالہ نہ ہو جائے اور متعلقہ رکن عاملہ یا مسئول اس کی تحریراً تصدیق نہ کرے۔ (جاری ہے)